



سوال

(132) ایسے بازاروں میں جانا جہاں عورتوں کے ساتھ اختلاط کا امکان ہو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمان کے لیے جائز ہے کہ وہ ایسے تجارتی بازاروں میں جائے کہ جہاں اسے علم ہو کہ عورتیں عریاں لباس پہنے ہوئے موجود ہیں اور ان کے ساتھ ایسا اختلاط بھی ممکن ہے جس اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس طرح کے بازاروں میں جانا جائز نہیں الا کہ اس شخص کے لیے جائز ہے جو نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے یا سخت ضرورت کے وقت نظر میں جھکائے ہوئے فتنہ کے اسباب سے بچتے ہوئے اپنے دین اور عزت کی حفاظت کی حرص رکھتے ہوئے اور شر کے وسائل سے دور بھاگتے ہوئے تاہم اہل قدرت پر واجب یہی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے فرامین پر عمل کرتے ہوئے اس جیسے بازاروں میں برائی سے روکنے کے لیے داخل ہو۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ... ۷۱ ... سورة التوبة

"اور مومن مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں۔

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

وَتَلْكَنَّ مِنْكُمْ آئِسَةٌ يَوْمَئِذٍ عَمَّنَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ۱۰۴ ... سورة آل عمران

"تم میں سے ایک جماعت ہونی چاہئے جو خیر و بھلائی کی طرف دعوت دیتی ہو وہ نیکی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔"

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

"إن الناس إذا رأوا المعروف بغیرہم أو ذکاب أن یشموا اللہ بظاہرہ"

"یقیناً لوگ جب برائی دیکھنے کے بعد اسے نہیں روکتے تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کی سزا میں انہیں بھی شامل کر لے۔ (صحیح: صحیح الجامع الصغیر 1974 صحیح ابن ماجہ ابن ماجہ



3005- کتاب الفتن : باب الامر بالمعروف والنهي عن المشكاة (5142-).

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا :

"من رأى منكم منكراً فليغيره بيده، فإن لم يستطع فبلسانه، فإن لم يستطع فبقلبه، وذلك أضعف الإيمان"

"تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے روکے اگر اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے روکے اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو اپنے دل سے ہی برا جانے اور یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔" (صحیح : صحیح الجامع الصغير 625، ابن ماجہ 4013۔ کتاب الفتن : باب الامر بالمعروف والنهي عن المشكاة 5137۔ صحیح الترغيب 2302۔ کتاب الخلو : باب الترغيب في الامر بالمعروف والنهي عن المنكر)

اس معنی میں احادیث بہت زیادہ ہیں اور اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (شیخ ابن باز)
حدیث ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 195

محدث فتویٰ